بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذبح کے وقت دل میں تکبیر پڑھنے کی صورت میں گوشت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص مرغی ذبح کررہا تھا، جب وہ ذبح کررہا تھا، تو میں نے اپنی نظریں اس کے منہ پہ جما رکھی تھیں، ذبح کرتے وقت اس کے ہونٹ بھی نہیں ہلے۔ میں نے اس سے کہا کہ آپ نے تکبیر تو پڑھی نہیں ہے، وہ بولا میں نے پڑھی ہے۔ میں نے کہا آپ کے ہونٹ تو ہلے بھی نہیں، پھر وہ خاموش ہوگیا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر اس شخص نے مرغی کو ذبح کرتے ہوئے جان بوجھ کر اللہ تعالی کا نام نہ لیا، تو وہ مرغی حرام ہوگئی، یونہی اگر صرف دل میں اللہ پاک کا نام لیا، تو بھی مرغی حرام ہوگئی، کہ کم ازکم اتنی آواز ہونا ضروری ہے کہ سماعت سے کوئی مانع نہ ہو، تو اپنے آپ کو آواز آسکے۔ البتہ! اگر اس نے جان بوجھ کر اللہ پاک کا نام نہیں چھوڑا، بلکہ وہ اللہ پاک کا نام لینا بھول گیا تھا، تو مرغی حلال ہے۔

لیکن سوال کی صورت سے ظاہر یہ ہے کہ اس نے دل میں پڑھنے کو کافی سمجھا ہے، یعنی وہ تکبیر پڑھنا بھولا نہیں تھا، بلکہ اسے یاد تھا، لیکن اس نے جان بوجھ کر صرف دل میں پڑھی ہے، لہذا اگر واقعی یہی صورت تھی، تو مرغی حرام ہوگئی، اس کا گوشت کھانا حلال نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "ولا تحل ذبیحة تارك التسمية عمدا، وإن تركها ناسيا تحل" ترجمہ: جان بوجھ کر تسمیہ چھوڑنے والے کا ذبیحہ حلال نہیں، البتہ! اگر بھولے سے چھوٹ گئی تو حلال ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 5، صفحہ 288، مطبوعہ: کوئٹہ)

مزید عالمگیری میں ہی ہے "تصحيح الحروف أمر لا بد منه فإن صحح الحروف بلسانه ولم يسمع نفسه لا يجوز وبه أخذ عامة المشايخ۔۔۔ وهو الصحيح۔۔۔ وعلى هذا نحو التسمية على الذبيحة" ترجمہ: حروف کو صحیح مخارج کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص زبان سے حروف تو درست ادا کرے، لیکن خود اپنے کانوں سے اپنی آواز نہ سن سکے، تو یہ جائز نہیں۔ اسی قول کو جمہور مشائخ نے اختیار کیا ہے اور یہی صحیح قول ہے۔ اسی حکم پر ذبح کرتے وقت جانور پہ تسمیہ (بسم اللہ کہنا) بھی ہے (وہاں بھی صرف زبان ہلانا کافی نہیں، بلکہ اتنی آواز سے تسمیہ کہنا ضروری ہے کہ رکاوٹ نہ ہو ہونے کی صورت میں ذابح خود سن لے)۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 69، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدرالشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ذبح سے جانور حلال ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں۔۔۔ (۳) اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ ذبح کرنا۔ ذبح کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام ذکر کرے، جانور حلال ہو جائے گا۔۔

۔ (۴)خود ذبح کرنے والا اللہ عزوجل کا نام اپنی زبان سے لے، اگر یہ خود خاموش رہا، دوسروں نے نام لیا اور اسے یاد بھی تھا، بھولا نہ تھا، تو جانور حرام ہے۔ "(بہارِ شریعت، جلد 03، حصہ 15، صفحہ 313، 314، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں: "ذبح کرنے میں قصداً (یعنی جان بوجھ کر) بسم اللہ نہ کہی، جانور حرام ہے اور اگر بھول کر ایسا ہوا، جیسا کہ بعض مرتبہ شکار کے ذبح میں جلدی ہوتی ہے اور جلدی میں بسم اللہ کہنا بھول جاتا ہے، اس صورت میں جانور حلال ہے۔ "(بہارِ شریعت، حصہ 15، جلد 03، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ایک اور مقام پر صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ہونا ضرور ہے کہ خود سنے، اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع (یعنی رکاوٹ) مثلاً شور و غُل یا ثقلِ سماعت (اونچا سننے کی بیماری) بھی نہیں، تو نماز نہ ہوئی۔ یوہیں جس جگہ کچھ پڑھنا یا کہنا مقرر کیا گیا ہے، اس سے یہی مقصد ہے کہ کم سے کم اتنا ہو کہ خود سن سکے، مثلاً طلاق دینے، آزاد کرنے، جانور ذبح کرنے میں۔ "(بہارِ شریعت، حصہ 3، ج 1، ص 511، 512، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5236

تاریخ اجراء: 05 صفر المظفر 1448ھ/20 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net